بلوچستان کے عوام کو دیوار سے لگانے کا عمل بند کیا جائے، انکے زخموں پر مرہم رکھا جائے۔الطاف حسین

بلوچ رہنما غلام محمد بلوچ شہید، شیر محمد بلوچ شہید اور لالہ منیر بلوچ شہید، نواب اکبر بگٹی شہید اور بالاچ مری شہید کے سفاکانہ قتل کی اعلیٰ سطحی عدالتی تحقیقات کرائی جائے اور قتل میں ملوث عناصر کو عبرتناک سزا دی جائے

ایک طرف تو بلوچ عوام سے معافی مانگی جارہی ہے اور دوسری طرف بلوچ رہنماؤں اور کارکنوں کا قتل بھی کیا جاتا رہے

ظلم کرنے والے ملک کو کہاں لے جانا چاہتے ہیں، پاکستان پہلے ہی دولخت ہو چکا ہے اگر خدانخواستہ پاکستان کے مظلوم عوام پر ظلم وستم کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو باقی ماندہ ملک کا مستقبل کیا ہوگا

بلوچ قوم پرست رہنماؤں غلام محمد بلوچ، شیر محمد بلوچ اور لالہ منیر بلوچ کے سفاکانہ قتل کے خلاف کراچی میں ایم کیوایم کے زیراہتمام احتجاجی ریلی کے شرکاء سے خطاب

لندن۔۔۔12، اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو دیوار سے لگانے کا عمل بند کیا جائے، انکے زخموں پر مرہم رکھا جائے اوران میں پائے جانے والے احساس محرومی کو دور کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے سفاکانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور انکے قتل کی واردات کو بلوچستان کے عوام کے حقوق کی آواز دبانے کی سازش قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بلوچ رہنما غلام محمد بلوچ شہید، شیر محمد بلوچ شہید اور لالہ منیر بلوچ شہید، نواب اکبر بگٹی شہید اور بالاچ مری شہید کے قتل کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ داروں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور پاکستان کو بچانے کا واحد راستہ یہ ہے کہ تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے۔ یہ بات انہوں نے بلوچ قوم پرست رہنماؤں غلام محمد بلوچ، شیر محمد بلوچ اور لالہ منیر بلوچ کے سفاکانہ قتل کے خلاف اتوار کے روز قائداعظم کے مزار پر ایم کیوایم کے زیراہتمام احتجاجی ریلی کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔احتجاجی ریلی میں پاکستان کی تمام قومیتوں، مسالک اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے بزرگوں، نوجوانوں، خواتین اور بچوں نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی ۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کو مختلف ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق بلوچستان نیشنل موومنٹ کے رہنماء میر غلام محمد بلوچ، لالہ منیر بلوچ اور بلوچستان ری پبلکن پارٹی کے رہنماء شیر محمد بلوچ کو گزشتہ دنوں بلوچستان کے وکیل کچکول علی ایڈوکیٹ کے دفتر سے گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر لے جایا گیا جہاں ان پر ظلم وبربریت اور سفاکیت کی انتہاء کرتے ہوئے وحشیانہ تشدد کیا گیا اور پھر انہیں قتل کر کے ان کی مسخ شدہ لاشیں تربت کے علاقے میں پھینک دی گئیں ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے تحت یہ احتجاجی ریلی بلوچستان کے مظلوم عوام سے اظہار یکجہتی کیلئے منعقد کی گئی ہے۔ایم کیوایم کے کارکنان اور حق پرست عوام نے بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے سفاکانہ قتل کے خلاف پرامن احتجاج کر کے بلوچستان کے مظلوم عوام کو یہ پیغام دیا ہے کہ ظلم وبربریت اور سفاکیت پاکستان کے کسی بھی گوشے میں ہوا ایم کیوایم نہ صرف اس کی کھل کر مذمت کرتی ہے بلکہ اس نے ہمیشہ ظلم کو ظلم اور جبر کو جبر کہا ہے۔ایم کیوایم نے ایک حق پرست جماعت ہونے کے ناتے حکومت میں شامل ہونے یا حکومت میں نہ ہونے کے باوجود کسی بھی قومیت، نسل، مسلک، فقہ اور مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد پر ہونے والے ظلم وبربریت کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور ہمیشہ اٹھاتی رہے گی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کی پرامن احتجاجی ریلی میں انسانوں کے ٹھاٹھیں مارتے سمندر میں تمام جنس، عمر، قومیتوں، مسالک اور مذاہب کے لوگوں نے شرکت کی اوراحتجاجی ریلی میں پورے پاکستان کی نمائندگی ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست عوام نے احتجاجی ریلی کا انعقاد کر کے بلوچستان کے عوام پر واضح کردیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو اکیلا نہ سمجھیں اور پورے پاکستان کا ہر دردمند دل رکھنے والا پاکستانی ان کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب بلوچستان کے عوام کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا اور بزرگ بلوچ رہنماء نواب اکبر بگٹی کا قتل کیا گیا تو ایم کیوایم نے اس عمل کے خلاف بھرپور احتجاج کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم بلوچستان کے عوام کے دکھ درد کو اس لئے زیادہ محسوس کرتی ہے کہ ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران اس کے ہزاروں کارکنوں کو گرفتار کر کے وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا، ان کی آنکھیں نکالی گئیں، جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے اور بیدردی سے شہید کر دیا گیا۔ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان کے ساتھ میرے بڑے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین جن کا ایم کیوایم سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں تھا انہیں گرفتار کر کے تین دن تک انسانیت سوز تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد 9، دسمبر 1995ء کو گڈاپ لے جا کر شہید کر دیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ آج تک ایم کیوایم کے درجنوں کارکنان لاپتہ ہیں جنہیں ان کے والدین کے سامنے گرفتار کیا گیا تھا اور آج تک ان کا کچھ پتہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح پاکستان کے مختلف علاقوں سے مظلوم لوگوں کو گرفتار کر کے انہیں لاپتہ کر دیا گیا جن کا مقدمہ سپریم کورٹ میں چل رہا ہے اور آج تک یہ پتہ نہیں چل سکا کہ وہ زندہ

منیر بلوچ کی گرفتاری، ان پر ڈھائے جانے والے انسانیت سوز مظالم اوران کے سفاکانہ قتل کی اعلیٰ سطحی عدالتی تحقیقات کرائی جائے اورقتل میں ملوث عناصرخواہ ان کا کسی بھی تحقیقاتی ادارے یاایجنسی سے تعلق ہو،انہیں بے نقاب کر کے پاکستان کے آئین وقانون کے مطابق عبرتناک سزادی جائے تاکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کے کسی بھی اہلکارکودوبارہ ایساظلم کرنے کا حوصلہ نہ ہوسکے۔ جناب الطاف حسین نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی بڑی سیاسی ومذہبی جماعتیں جواپنے اقتداراور پارٹی مفادات کیلئے آئے دن ہڑتالیں اورمظاہرے کرتی رہتی ہیں مگرمظلوم پاکستانیوں پرظلم کے خلاف خاموش رہتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ انصاف اور قانون کی بالادستی کے نعرے لگانے والی جماعتیں بلوچستان کے مظلوم عوام کے خلاف ظلم وبربریت پر کیوں خاموش ہیں؟ جناب الطاف حسین نے پاکستان کے دانشوروں، مفکرین، قلمکاروں، کالم نگاروں اور صحافی حضرات سے اپیل کی کہ وہ بلوچستان کے عوام پرظلم وبربریت کے خلاف نہ صرف آوازاٹھائیں اورعوام میں شعوری بیداری پیدا کریں بلکہ ارباب اختیار سے دریافت کریں کہ یہ ملک کوکہاں لے جانا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پہلے ہی دولخت ہوچکا ہے اگرخدانخواستہ پاکستان کے مظلوم عوام پرظلم وستم کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو باقی ماندہ ملک کا مستقبل کیا ہوگااور وہ کونسی قوتیں ہیں جو باقی ماندہ ملک کے خلاف سازشیں کررہی ہیں؟انہوں نے کہا کہ میں اپنے بیانات اور خطابات میں بار بارقوم کو آگاہ کرتا رہا ہوں کہ ملک انتہائی نازک دور سے گزررہا ہے اوراس وقت ملک بچانے کیلئے اتحادویکجہتی کی جتنی ضرورت ہے اس سے قبل کبھی نہیں تھی۔انہوں نے کہا کہ صدرآصف علی زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے بلوچستان کا دورہ کر کے ماضی میں بلوچ عوام سے کی گئی ناانصافیوں اورمحرومیوں پرمعافی مانگی اور کہا کہ حکومت انکے ساتھ ناانصافی کی تلافی کرے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ یہ کیسی تلافی ہے کہ بلوچستان کے عوام، انکے رہنماؤں اور کارکنوں کو بیدردی سے قتل کیا جارہا ہے۔ایسی معافی سے کیا فائدہ کہ ایک طرف تو بلوچ عوام سے معافی مانگی جارہی ہواوردوسری طرف بلوچ رہنماؤں اور کارکنوں کا قتل بھی کیا جاتا رہے۔حکومت کواس بات کا پتہ چلانا چاہئے کہ وہ کونسی قوتیں ہیں جوایسا عمل کررہی ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کی اس ریلی میں لاکھوں عوام کا سمندر ہے جس میں تمام قومیتوں اورتمام مذاہب اورمسلکوں کے ماننے والےعوام شریک ہیں اورسب ہی اس ظلم وبربریت کے خلاف سراپااحتجاج ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچ رہنماؤں کے قتل کا واقعہ انتہائی قابل مذمت ہے اوراس ظلم کے واقعہ پربلوچ عوام میں جوغم وغصہ پایا جاتا ہے وہ فطری ہے اورہم مظلوم بلوچ عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں اوردعا گوہیں کہ اللہ تعالیٰ شہید بلوچ رہنماؤں کو جنت الفردوس میں جگہ عطافرمائے اورانکے لہوکے صدقے اللہ تعالیٰ ملک کوٹکڑے ٹکڑے ہونے سے بچالے۔انہوں نے کہا کہ آج کی ریلی میں شریک ایک ایک فرداورمیں ذاتی طورپرصدرآصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک اوروزیراعلیٰ بلوچستان نواب اسلم رئیسانی سے مطالبہ کرتا ہوں کہ بلوچ رہنماؤں کے سفاکانہ قتل کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اورقتل میں ملوث عناصرکوسخت سے سخت سزائیں دی جائیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بالاچ مری شہیداوران کے شہید ساتھیوں کی قربانیوں کوقبول فرمائے۔انہوں نے کہا کہ ان شہیدوں کی قربانیاں نہ بلوچستان کےعوام بھولے ہیں، نہ حق پرست پاکستانی بھولیں گےاورنہ ہی ایم کیوایم کے کارکنان کبھی بھولیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بلوچ رہنماؤں کے قتل پر بلوچ نیشنل پارٹی نے ہڑتال کی اپیل کی تھی، ہم نے اس کی نہ صرف حمایت کی تھی بلکہ صوبہ بلوچستان کے ساتھ ساتھ سندھ، پنجاب اورصوبہ سرحد کے عوام سے اپیل کی تھی کہ وہ آج اپنے بازوؤں پرسیاہ پٹیاں باندھ کرثابت کردیں کہ وہ بلوچ عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں بلوچ عوام کویقین دلاتا ہوں کہ آپ اپنے آپ کوتنہا نہ سمجھیں، ایم کیوایم آپ کے ساتھ ہے، سندھ کے عوام آپ کے ساتھ ہیں، پختونخواہ کے عوام آپ کے ساتھ ہیں، پنجاب کے عوام آپکے ساتھ ہیں، کشمیر شمالی علاقہ جات سمیت پورے پاکستان کے عوام آپ کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بلوچ عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کرنے والے بلوچ رہنماؤں کے قتل سے صاف ظاہر ہے کہ یہ واقعہ بلوچستان کے حقوق کی آواز دبانے کی ایک کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچ عوام میں پہلے ہی بہت احساس محرومی پایا جاتا ہےاوراب بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کے اس واقعہ سے بلوچ عوام کے احساس محرومی کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب پاکستان کی سرحدوں پرخطرات منڈلارہے ہیں اوردوسری جانب ملک وقوم کو طالبانائزیشن اورمذہبی انتہاء پسندی جیسے خطرات کا بھی سامنا ہے۔ان حالات میں بلوچ رہنماؤں کا سفاکانہ قتل نہ صرف پاکستان کی سلامتی کے خلاف سازش ہے بلکہ یہ عمل قومی مفاہمتی عمل کوبھی سبوتاژ کرنے کی سازش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں جب بلوچستان میں ظلم کیا گیا توایم کیوایم نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود بلوچستان میں فوجی آپریشن کے خلاف آوازاحتجاج بلند کیا۔ایم کیوایم بلوچستان میں آپریشن کے دوران ہونے والے مظالم کے واقعات کوانسانی حقوق کے اداروں کے سامنے لانے کیلئے ایک فیکٹس فائنڈنگ مشن بلوچستان بھیج رہی تھی جس میں صحافی، انسانی حقوق کے اداروں کے ارکان، کالم نگار، دانشورشریک تھے۔اس مشن کے بھیجنے کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی تھیں، کوچز تیارہوچکی تھیں لیکن عین وقت پرجمہوری وطن پارٹی کے رہنما شاہد بگٹی نے ایم کیوایم کے رہنماؤں سے رابطہ کر کے فیکٹس فائنڈنگ مشن بلوچستان بھیجنے سے منع کردیا۔اگرہمارا فیکٹس فائنڈنگ مشن بلوچستان چلاجاتا تو حکومت بلوچستان میں جاری آپریشن روکنے پرمجبور ہوجاتی اور بزرگ رہنما نواب اکبر بگٹی صاحب بھی شہید نہ ہوتے۔انہوں نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ غلام محمد بلوچ شہید، لالہ منیر بلوچ شہیداورشیرمحمد بلوچ شہید کے بہیمانہ قتل کے ساتھ ساتھ نواب اکبر بگٹی شہید، بالاچ مری شہیداورانکے شہید ساتھیوں کے قتل کی بھی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اورانکے قتل میں ملوث لوگوں کوکیفرکردار تک پہنچایا جائے۔ جناب الطاف حسین

نے ارباب اختیار کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ عوام کودیوار سے نہ لگایا جائے ،ان کے زخموں پر مرہم رکھا جائے اوربلوچ عوام کے احساس محرومی کودور کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پراقدامات کیئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو بچانے کا فارمولا یہی ہے کہ بلوچستان اوردیگر چھوٹے صوبوں کوصوبائی خودمختاری دی جائے ،کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کیا جائے ،وفاق صرف دفاع،امورخارجہ اورکرنسی کے محکمے اپنے پاس رکھے اورباقی تمام شعبوں میں صوبوں کوخودمختاری دی جائے اورصوبوں کے وسائل پرصوبوں کا حق تسلیم کیا جائے۔انہوں نے ارباب اختیار کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک انصاف فراہم کرنے سے قائم رہتے ہیں،ناانصافیاں کرنے اورمظالم کرنے سے ملک ٹوٹ جایا کرتے ہیں لہٰذا ملک کو بچانے کیلئے عوام کے ساتھ انصاف کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ظلم کرنے والوں کو بتادینا چاہتا ہوں کہ ایم کیوایم کسی ظلم وجبر کے سامنے نہ پہلے کبھی جھکی تھی اورنہ جھکے گی۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کی اس جدوجہد میں ہمارے ہزاروں ساتھی شہید ہوئے ہیں،ہم اپنے شہیدوں کوخراج عقیدت پیش کرتے ہیں،ہمیں یقین ہے کہ ہمارے شہیدوں کا خون رنگ لائے گا اورایک دن ملک میں انصاف کا انقلاب آئے گا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کونہ صرف ان کے حقوق دلائے گی بلکہ ملک کوبھی بچائے گی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی انتہاپسندی اورہرقسم کی دہشت گردی اورظلم وبربریت کے خلاف ہے،ایم کیوایم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک اورزیادتیوں کے خلاف ہے اورانہیں معاشرے میں مردوں کے مساوی حقوق دلاناچاہتے ہیں،ہم مذہبی اقلیتوں کوبھی برابر کا پاکستانی سمجھتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے چندگھنٹوں کے نوٹس پرتاریخی ریلی منعقدکرنے پرایم کیوایم کے تمام یونٹوں،سیکٹروں اورشعبہ جات کے کارکنوں ،ذمہ داروں،ماؤں، بہنوں،بزرگوں اوراراکین رابطہ کمیٹی کوزبردست خراج تحسین پیش کیا۔

کالم نگاراوردانشوربلوچ رہنماؤں کے قتل جیسے بربریت کے واقعہ کے خلاف پوری قوت کے ساتھ آوازاٹھائیں،الطاف حسین کی اپیل

کراچی(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے ملک کے کالم نگاروں اوردانشوروں سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ وہ بلوچستان کے قوم پرست رہنماؤں کے قتل جیسے بربریت کے واقعہ کے خلاف پوری قوت کے ساتھ آوازاٹھائیں اورارباب حکومت اورعوام کوبیدارکریں کہ وہ ہمارے ملک کوکہاں لے جاناچاہتے ہیں اگر یہ سلسلہ چلتارہا توباقی ماندہ ملک کا کیا ہوگا اوراس کا مستقبل کیا ہوگا۔یہ اپیل انہوں نے اتوار کے روزمزارقائدپرایک بڑی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

نواب اکبربگٹی سمیت بلوچ قوپرست شہداء کی مغفرت کیلئے الطاف حسین نے خصوصی دعا کی

کراچی(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔مزارقائدپرایم کیوایم کی بڑی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ایک موقع پرجناب الطاف حسین نے بلوچستان کے شہداءنواب اکبربگٹی،غلام محمد بلوچ،لالہ منیراحمداورشیرمحمد بلوچ سمیت دیگرشہداء کی مغفرت کیلئے خصوصی دعا کی۔اپنی دعا میں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ان شہداء کی مغفرت فرمائے اورلواحقین کویہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے۔

چندگھنٹوں کے نوٹس پراحتجاجی ریلی منعقدکرنے پرایم کیوایم کے ذمہ داروں،کارکنوں کوالطاف حسین کا پیاراورخراج تحسین

کراچی(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے محض چندگھنٹوں کے نوٹس پراتنی بڑی احتجاجی ریلی منعقدکرنے پرایم کیوایم کے تمام ترذمہ داروں اورکارکنوں کوزبردست خراج تحسن پیش کیا ہے۔یہ خراج تحسین انہوں نے اتوار کے روزمزارقائدپرمنعقدہ ایک بڑی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پیش کیا۔ انہوں نے اس موقع پرانہیں اپناپیاربھی دیا۔ایک اورموقع پرانہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کارکنان سے کہا I Love you۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت مزارقائدپربلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف زبردست پرامن احتجاجی مظاہرہ اورریلی کا انعقاد

لاکھوں افرادنے سیاہ پٹیاں باندھ کراورفلک شگاف نعرے لگاکرقتل کے خلاف پرامن طورپراپنے غم وغصہ کا اظہارکیا

کراچی(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔بلوچستان میں قوم پرست رہنماؤں کی شہادت کے خلاف ایم کیوایم کے تحت ایک بڑاپرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔اس موقع پرریلی اوراحتجاج میں شریک لاکھوں افرادنے اپنے ہاتھوں میں سیاہ پٹیاں باندھ کراورفلک شگاف نعرے لگاکراس قتل کے خلاف پرامن طورپراپنے غم وغصہ کا اظہارکیا،بلوچستان کے عوام اورشہداء کے لواحقین سے اظہاریکجہتی کرتے ہوئے پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا۔ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین نے احتجاجی مظاہرین سے کلیدی خطاب بھی کیا۔مظاہرے میں ایم

کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست وزراء، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز، سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال، حق پرست ٹاؤن ویوسی ناظمین، کونسلرز بھی شریک تھے ۔احتجاجی مظاہرے کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں سیاہ پرچموں کے علاوہ ایم کیوایم کے پرچم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصویر بھی اٹھا رکھی تھی۔ مظاہرہ فلک شگاف انداز میں پرجوش نعرے لگا رہے تھے اور بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے رہے۔ مظاہرے میں خواتین نے بھی بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور شدید دھوپ اور گرمی کی پرواہ کئے بغیر احتجاجی مظاہرے کی کارروائی میں بھرپور حصہ لیا۔ جناب الطاف حسین کی آواز صاف سنائی دینے کی غرض سے درجنوں لاؤڈ اسپیکر جلسہ گاہ میں لگائے گئے تھے جبکہ جلسہ گاہ اوراس کے اطراف میں احتجاج کی مناسب سے سیاہ بینرز بھی آویزاں کئے گئے تھے جن پر بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کے خلاف نعرے اور مطالبات درج تھے۔ احتجاجی جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعدازاں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، حق پرست صوبائی وزیر نادیہ گبول، کراچی مضافاتی کمیٹی کے رکن اسلم بلوچ اور اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن نثار پہنور نے تقاریر کیں جس میں انہوں نے بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ احتجاجی مظاہرے میں جیسے ہی جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اورانہوں نے فلک شگاف نعرے لگا کر جناب الطاف حسین کا خیرمقدم کیا۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام کراچی میں پرامن احتجاجی مظاہرے کی جھلکیاں

کراچی۔۔۔12اپریل 2009ء

- ☆ متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف مزارقائد پر ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں شرکاء دوپہر سے ہی آنا شروع ہوگئے تھے اور شام ہوتے ہوتے شاہراہ قائدین مکمل طور پر بھر چکی تھی۔
- ☆ جگہ نہ ہونے کے باعث سینکڑوں شرکاء نے جلسہ گاہ سے باہر کھڑے ہوکر قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔
- ☆ جلسہ گاہ میں چاروں طرف احتجاج اور سوگ کی علامت کے طور پر سیاہ جھنڈے اور ایم کیوایم پرچم لہرارہے تھے۔
- ☆ شرکاء کا غم وغصہ اور احتجاج قابل دید تھا تاہم انہوں نے کمال صبر وتحمل سے کام لیا اور آخر تک پرامن رہے۔
- ☆ جلسہ گاہ میں دو بڑے کنٹینرز کی مدد سے اسٹیج بنایا گیا تھا جس پر قومی پرچم کے علاوہ سیاہ اور ایم کیوایم کے پرچم لہرارہے تھے۔
- ☆ اسٹیج پر ایک بڑا جہازی ساز کا بینر بھی آویزاں کیا گیا تھا جس پر انگریزی زبان میں تحریر تھا کہ ”بلوچستان کے عوام ہم آپ کے ساتھ ہیں“۔
- ☆ جلسہ گاہ میں ایم کیوایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے طبی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا جہاں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینس سروس بھی موجود تھی۔
- ☆ جلسہ گاہ کا اسٹیج مزارقائد کے صدر دروازے پر بنایا گیا تھا جہاں سے نمائش چورنگی تک انسانوں کے سرہی سرنظر آرہے تھے۔
- ☆ اس موقع پر قومی اور بین الاقوامی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندے بھی بڑی تعداد میں موجود تھے جنہوں نے پوری دلچسپی کے ساتھ احتجاج کو اپنے اپنے اداروں کے کور کیا۔ فوٹوگرافروں اور کیمرہ مینوں نے اسنارکل کی مدد سے تصویر کشی کی۔
- ☆ احتجاجی ریلی میں رینجرز اور پولیس نے سیکورٹی کے فرائض انجام دیئے اور انکی مدد ومعاونت کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان بھی موجود تھے۔
- ☆ جلسہ گاہ میں سوگ وار احتجاج کی علامت کے طور پر سیاہ شامیانے استعمال کئے گئے تھے۔
- ☆ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے نومنتخب ارکان بھی موجود تھے انہوں نے اس دوران اپنی ڈیوٹیاں بھی سرانجام دیں۔
- ☆ سخت گرمی اور خراب موسم کے باوجود خواتین بھی بڑی تعداد میں احتجاجی مظاہرے میں شریک ہوئیں۔
- ☆ سیکورٹی کے حکام نے تربیت یافتہ کتوں کی مدد سے جلسہ گاہ کو سرچ کیا اور جلسہ گاہ کو کلیئر قرار دینے کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی۔
- ☆ بلوچستان میں قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف ایم کیوایم کے تحت اتوار کے روز مزارقائد پر ہونے والی احتجاجی ریلی کے شرکاء سے پنجاب سے رابطہ کمیٹی کے نومنتخب رکن ڈاکٹر علی حسن نے بھی خطاب کیا۔ بطور رکن رابطہ کمیٹی کسی بڑے اجتماع سے ان کا یہ پہلا خطاب تھا۔

''مظلوم بلوچ عوام پر ظلم وستم نامنظور منظور'' ''مظلوم بلوچ عوام ہم تمہارے ساتھ ہیں''

''سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی کے عوام مظلوم بلوچ عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں''

بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں آویزاں بینرز کی تحریر

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر بلوچستان میں قوم پرست رہنماؤں کی شہادت کے خلاف ہونے والی احتجاجی ریلی اور پرامن مظاہرے میں ایم کیوایم کی جانب سے سیاہ کپڑے پر احتجاجی بینرز بھی بڑی تعداد میں آویزاں کئے گئے جن پر ان کی شہادت کے خلاف نعرے، مطالبات اور دیگر مطالبات درج تھے۔ان بینر پر''مظلوم بلوچ عوام ہم تمہارے ساتھ ہیں''''ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے''''سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی کے عوام مظلوم بلوچ عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں''''ظالموں جواب دو ظلم کا حساب دو''''اکبر بگٹی سمیت تمام بلوچ رہنماؤں کے قاتلوں کو عبرتناک سزادی جائے''''بلوچ رہنماؤں میر غلام محمد بلوچ، شیر محمد بلوچ اور لالہ منیر بلوچ کے قاتلوں کو گرفتار کرو''''مظلوم بلوچ عوام پر ظلم ستم نامنظور منظور'' جلی حروف میں تحریر تھا۔

بلوچستان نیشنل موومنٹ اور ایم کیوایم کے کارکنوں کا شہر کے بعض مقامات پر آمنا سامنا، ایک دوسرے کو دیکھ کر اپنی اپنی گاڑیوں سے اتر آئے، مصافحہ کیا، گلے ملے اور آپس میں اظہار تشکر کیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔اتوار کے روز بلوچستان نیشنل موومنٹ اور دیگر قوم پرست جماعتوں کی جانب سے بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف ہڑتال کا بھی اعلان کیا گیا۔اس موقع پر انکی جانب سے کراچی کے مختلف مقامات سے احتجاجی ریلیاں بھی نکالی گئیں۔اسی روز ایم کیوایم نے احتجاجی ریلی اور پرامن مظاہرے کا اعلان کیا اس دوران شہر کے بعض مقامات پر بلوچستان نیشنل موومنٹ اور ایم کیوایم کے کارکنوں کا آمنا سامنا بھی ہوا وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر اپنی اپنی گاڑیوں سے اتر آئے اور ایک دوسرے سے مصافحہ کیا، گلے ملے اور آپس میں اظہار تشکر بھی کیا۔

ایم کیوایم کے تحت بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے مقررین کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ بلوچستان میں احساس محرومی احساس بیگانگی میں تبدیل ہورہا ہے۔یہ بات انہوں نے اتوار کو مزار قائد پر ایک بہت بڑی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس احتجاجی ریلی و مذمتی جلسہ کو بلوچستان میں بلوچ رہنماؤں غلام محمد بلوچ، لالہ منیر بلوچ اور شیر محمد بگٹی کے سفاکانہ قتل کے خلاف ایم کیوایم نے رکھا تھا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم بلوچستان کے شہیدوں اور بلوچستان کے مظلوم عوام کیساتھ اظہار یکجہتی کرتی ہے اور بلوچ رہنماؤں کے قتل کی مذمت کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ اس تاریخی مذمتی احتجاجی ریلی کے حوالے سے بلوچستان کے مظلوم عوام کو پیغام دیتے ہیں کہ ظلم اور مشکل کی اس گھڑی میں خود کو تنہا نہ سمجھیں ایم کیوایم اس کے قائد جناب الطاف حسین اور سندھ کے عوام ان کے ساتھ ہیں، بلوچستان کے مظلوم عوام اپنے حقوق کی جدوجہد میں تنہا نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان بھر کے مظلوموں کے نجات دہندہ ہیں ملک کے کسی کونے میں ظلم ہو قائد تحریک نے ہمیشہ اس کے خلاف آواز بلند کی جہاں بھی ظلم ہوگا جناب الطاف حسین اس ظلم کے خلاف آواز بلند کرتے رہیں گے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ بلوچستان کے حالات 1971ء مشرقی پاکستان جیسے ہوگئے ہیں جہاں قومی یکجہتی کا شیرازہ بکھیر رہا ہے، انتہاء پسند دہشت گرد وانا اور دیگر علاقوں سے نکل کر سوات میں قدم جما کر پشاور، اسلام آباد اور کراچی میں ایک خطرے کے طور پر منڈلا رہے ہیں، ملک کی سلامتی کی صورتحال سنگین ہوتی جارہی ہے یہ قومی صورتحال ہے کہ ''اب یا کبھی نہیں'' کیونکہ اس وقت بلوچستان میں احساس محرومی احساس بیگانگی میں تبدیل ہورہا ہے ایسا نہ ہو کہ وقت گزار جائے اروان کے زخموں پر مرہم رکھنے کا وقت بھی نکل جائے۔انہوں نے کہا کہ بلوچ رہنماؤں کو اقوام محدہ کے امریکی رکن جان سولیکی کی بازیابی کیلئے کردار ادا کرنے کی پاداش میں قتل کیا گیا۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے سزادی جائے۔ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے پنجاب سے رکن ڈاکٹر علی حسن نے کہا کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین کے خلاف اس لئے زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیا کہ ان کا تعلق 98 فیصد مظلوم طبقے سے ہے جبکہ جناب الطاف حسین نے ہمیشہ مظلوم کا ساتھ دیا۔ڈاکٹر علی حسن نے بلوچ رہنماؤں کے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور سزادینے کا مطالبہ کیا۔حق پرست صوبائی نادیہ گبول نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین تمام مظلوموں کے قائد ہیں جہاں بھی ظلم ہوا وہ اسکے خلاف سینہ سپر ہوگئے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچوں کو انصاف دیا جائے۔کراچی مضافاتی کمیٹی کے رکن اسلم بلوچ نے کہا کہ اگر متحدہ کی فیکٹس فائنڈنگ کمیٹی کو بلوچستان کا دورہ کرنے دیا جاتا تو بگٹی کا قتل نہ ہوتا۔اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن نثار احمد پہنور نے کہا کہ قائد تحریک ہمیشہ مظلوموں کو خوش دیکھ کر خود کوش ہوتے ہیں اور

انہوں نے ہمیشہ انسانیت کی خدمت کا درس دیا ہے، جناب الطاف حسین نے کبھی علاقائی، مذہبی امتیاز نہیں برتا اسی لئے وہ بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔

''ٹی ٹی چلے گی نہ کلاشنکوف اب الطاف حسین کا امن کا مکا چلے گا''، احتجاجی مظاہرے میں نوجوان کے نعرے

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔احتجاجی ریلی اور مظاہرے میں ایک نوجوان کے ہاتھ میں جناب الطاف حسین کی مکا والی تصویر تھی اور وہ یہ تصویر لہرا لہرا کر جنونی انداز میں نعرے لگا رہا تھا کہ اب ''ٹی ٹی چلے گی نہ کلاشنکوف......اب الطاف حسین کا امن کا مکا چلے گا'' وہ کہہ رہا تھا کہ اب تو ہوگئی مکا مکا اب تو ہوگئی مکا مکا۔

حق پرست صوبائی وزیر نادیہ گبول نے بلوچی، اردو اور انگریزی میں تقریر کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔بلوچستان میں قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف اتوار کے روز مزار قائد پر ہونے والی احتجاجی ریلی اور مظاہرے میں حق پرست صوبائی وزیر محترمہ نادیہ گبول نے بلوچی، اردو اور انگریزی میں خوبصورت تقریر کی اور حاضرین سے خوب داد وصول کی۔ اسی طرح ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے رکن اسلم بلوچ نے بھی بلوچی زبان میں جبکہ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن نثار پہنور نے سندھی زبان میں اپنا مافی الضمیر بیان کیا۔

ڈاکٹر فاروق ستار نے احتجاجی مظاہرے میں سیکورٹی فرائض خوش اسلوبی سے انجام دینے پر رینجرز کی تعریف کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے مزار قائد پر بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے خلاف ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں پہنچتے ہی رینجرز کے جوانوں سے ہاتھ ملایا، انکی خیریت دریافت کی اور سیکورٹی فرائض خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے پر ان کی تعریف بھی کی

بلوچ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے سوگ میں منعقدہ احتجاجی مظاہرے میں ایم کیو ایم کا ترانہ نہیں پڑھا گیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔بلوچستان کے قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے خلاف اتوار کے روز مزار قائد پر ہونے والی احتجاجی ریلی میں قائد تحریک الطاف حسین کے خطاب سے قبل روایتی طور پر پڑھا جانے والا ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' نہیں پڑھا گیا۔ یہ ترانہ قوم پرست رہنماؤں کے قتل کے سوگ اور ان کی شہادت کے احترام میں نہیں پڑھا گیا۔

نواب اکبر بگٹی، بالاچ مری، غلام محمد بلوچ، لالہ منیر احمد اور شیر محمد بلوچ کے قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزائیں دی جائیں

احتجاجی ریلی کے لاکھوں شرکاء نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، مشیر داخلہ اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کر دیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز مزار قائد پر ہونے والی احتجاجی ریلی میں شریک لاکھوں افراد نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، مشیر داخلہ رحمٰن ملک اور بلوچستان کے وزیراعلیٰ نواب اسلم رئیسانی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نواب اکبر بگٹی، بالاچ مری، غلام محمد بلوچ، لالہ منیر احمد اور شیر محمد بلوچ کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے اور انہیں عبرتناک سزا دی جائے۔ شرکاء نے یہ مطالبہ جناب الطاف حسین کے مطالبے کی تائید میں کیا۔

بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل کے خلاف ایم کیو ایم کے زیراہتمام کراچی سمیت ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے

ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدرد عوام نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر بلوچستان کے عوام سے ہمدردی کا اظہار کیا

کراچی کے علاوہ حیدرآباد، ٹنڈو الہ یار، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ، ٹھٹھہ، بدین، جیکب آباد، خیرپور، سانگھڑ، لاڑکانہ، دادو، کشمور، شہداد پور، نوشہرو فیروز اور دیگر شہروں میں ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں نے مختلف مقامات پر سیاہ جھنڈے اور بینرز لگائے

کوئٹہ، ڈیرہ مراد جمالی، خضدار، مستونگ، نصیر آباد اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی ایم کیو ایم کے زیراہتمام احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں

بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل پر ایم کیو ایم کی جانب سے پنجاب کے شہروں لاہور، لیہ، بہاولپور، لودھراں، ملتان، خانیوال، ساہیوال، مظفرگڑھ، کوٹ ادو، ڈیرہ غازی خان، ننکانہ صاحب، جھنگ، رحیم یار خان، منڈی بہاؤالدین اور بہاولنگر میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے

کراچی ۔۔۔12 اپریل 2009ء۔۔۔بلوچ رہنماؤں کے سفاکانہ اور بہیمانہ قتل کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر آج کراچی سمیت ملک بھر میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردعوام نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر بلوچستان کے عوام سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔کراچی کے تمام علاقوں میں ایم کیوایم کے یونٹوں،سیکٹروں اور تنظیمی ونگز کی جانب سے شہر کے چوراہوں، پارکوں،شاہراہوں اور دیگر مقامات پر سیاہ پرچم اور سیاہ بینرز لگائے گئے جن پر بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف مذمتی کلمات درج تھے۔جبکہ ایم کیوایم کے کارکنوں نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر شاہراہ قائدین پر ہونے والی احتجاجی ریلی میں شرکت کی۔کراچی کے علاوہ سندھ کے شہروں حیدرآباد،سکھر،میرپورخاص، کراچی کے علاوہ حیدرآباد،ٹنڈوالہ یار،سکھر،میرپورخاص،نوابشاہ،ٹھٹھہ،بدین،جیکب آباد،خیرپور،سانگھڑ،لاڑکانہ،دادو،کشمور،شہدادپور،نوشہرو فیروزاور سندھ کے دیگر شہروں اور قصبوں میں بھی ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں نے دکانوں،تجارتی مراکز،شاہراہوں،چوراہوں اور مختلف مقامات پر سیاہ جھنڈے اور بینرز لگائے۔ایم کیوایم کی اپیل پر بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ،ڈیرہ مراد جمالی،خضدار،مستونگ، نصیرآباد اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی ایم کیوایم کے زیراہتمام احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔بلوچ رہنماؤں کے بہیمانہ قتل پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر پنجاب کے شہروں لاہور،لیہ،بہاولپور،لودھراں،ملتان،خانیوال،ساہیوال، مظفرگڑھ،کوٹ ادو،ڈیرہ غازی خان،ننکانہ صاحب،جھنگ،رحیم یارخان،منڈی بہاؤالدین،بہاولنگر میں ایم کیوایم کی جانب سے احتجاجی مظاہرے منعقد کئے گئے جس میں ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں نے شرکت کی۔مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر مذمتی کلمات درج تھے۔اس کے علاوہ پنجاب کے شہروں قصور، شیخوپورہ،اوکاڑہ،سرگودھا،وہاڑی،بھکر،فیصل آباد،خوشاب،حافظ آباد اور دیگر شہروں میں بھی ایم کیوایم کے کارکنوں نے اپنے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر بلوچ رہنماؤں کے قتل پر مذمت کا اظہار کیا۔وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور جڑواں شہر راولپنڈی میں بھی یوم مذمت کے سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنوں نے سیاہ پٹیاں باندھی۔بلوچ رہنماؤں کے قتل کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کے شہروں،مظفرآباد،میرپور،باغ،بھمبر اور دیگر علاقوں میں بھی یوم مذمت منایا گیا اور سیاہ پرچم اور بینرز لگائے گئے۔

مسیحی برادری ایسٹر کے موقع پر اپنی عبادات میں ملک کی سلامتی،یکجہتی اور امن واستحکام کیلئے دعا کریں۔الطاف حسین

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دنیا کو احترام انسانیت،امن و بھائی چارے اور انسانوں کی فلاح و بہبود کا پیغام دیا

لندن۔۔۔12 اپریل 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کی تمام مسیحی برادری سے کہا ہے کہ وہ ایسٹر کے موقع پر گرجا گھروں میں اپنی عبادات میں ملک کی سلامتی،یکجہتی اور امن واستحکام کیلئے بھی دعا کریں۔ایسٹر کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دنیا کو احترام انسانیت،امن و بھائی چارے اور انسانوں کی فلاح و بہبود کا پیغام دیا۔آج پاکستان سمیت پوری دنیا میں اسی پیغام پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔جناب الطاف حسین نے مسیحی ماؤں،بہنوں،بزرگوں،بھائیوں اور بچوں سے کہا کہ وہ ایسٹر کے موقع پر اپنی اپنی عبادات میں دعاؤں میں ملک کی سلامتی،بقاء،امن،استحکام اور عالمی امن کیلئے بھی دعا کریں۔

☆☆☆☆☆